بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مجموعہ نظم عقائد اہل اسلام ذی ایقان مسمے بہ

احکام الایمان

سنہ ۱۳۰۲ھ

مع ترجمہ پنج کلمہ و سید الاستغفار تصنیف مولوی عبدالواحد صاحب امیٹھوی

در مطبع نامی واقع شہر لکھنؤ حلۂ طبع پوشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمدِ ربِ مخلوقات کی — اور درودِ خیر موجودات کی
نظم ہندی مین عقائد کو لکھا — تا کہ سمجھی اسکو ہر چھوٹا بڑا

دربیان ایمان مجمل ومفصل گوید

جان پہلے تو کہ ایمان ہی دو قسم — اونکا مجمل اور مفصل ہیگا اسم
معنے اب ایمان مجمل کے سنو — اعتقاد اس بات کا دل مین دہرو
ایک ہے اللہ اور احکام رب — جو نبی پر اوترے جیسے مانئے سب
اب سنو معنے مفصل کے سبھی — کہول کر کہتا ہون مین اونکو ابھی
ایک کہنا دل سے ہے اللہ کو — جانتے برحق فرشتون کو رہو
پھر رسولون کو بھی برحق جان لو — اور کتابون کو بھی برحق مان لو
دن قیامت کا بھی ہی حق الیقین — بعد مرنیکے پہر اوٹھنا ہے دہین
حق ہو لی تقدیر یعنے خیر و شر — جتنے قسمت مین ہے پہونچے سر بسر

دربیان صفات باریتعالی گوید

اب صفاتِ رب سنو دل سے ذرا — ہے وہ بے مانند و بے ضد اسے فنا
باپ بہائی اوسکے اور بی بی نہین — بیٹا بیٹی کچھ نہین جانو یقین

پاک ہے حاجات انسانی سے بھی — اور صفات خاص حیوانی سے بھی
جسم بھی ہرگز نہین پس عرض وطول — کر سکے ذات اوسکی مین کیونکر حلول
پاک اوسکو تم مکان سے جان لو — اور زمان سے بھی مبرا مان لو
یعنی یوم ولیل اور شام وسحر — ذات اوسکی پر نہین کرتی گذر
پاک جانو تم طرف سے اوسکی ذات — یعنی اوپر نیچے بائین دہنے ہات
کیونکہ یہ باتین ہین جسمونکو ضرور — جسم ہونے سے وہ ہے بسیار دور
اوسنے ہے پیدا کیا سارا جہان — پاک اوسکو عیب ونقصانسے جان
ذات اوسکی ہے قدیم اور دائما — اول وآخر وہی ہوگا بجا
جانے ہے باتین زبانی اور دلی — دیکھی ہے ہر چیز مخفی اور جلی
ایسے ہی سنتا ہے وہ ہربات کو — گر پکارو یا کہ ہونٹھون سے کہو
لیک سننا دیکھنا اوسکا نہین — آنکھون کانون سے یہ جانو بالیقین
جانتا ہے حال سو جو ذات کا — ظاہر وپوشیدہ سب ای خوش لقا
ہوچکا اور جو کہ ہووے گا کبھی — جانتا ہے اوسکو وہ مالک ابھی
قادر اور دانا ہے اور صاحب کلام — ہین کمال اوسکے تئین ثابت تمام
بے زبان وحرف کرتا ہے کلام — صوت کا ہرگز نہین ہے اوسمین کام
خیر وشر بندونکے سب پیدا کرے — لیک شرط انکی ارادہ کو رکھے
خیر سے راضی ہے بدی سے ہے خفا — پس ارادہ خیر کا تو رکھ سدا
اوس ارادے پر مقرر ہے ثواب — اور اوسی پر ہے قیامت مین عذاب
اہل جنت کے تئین اے باصفا — بے خطر ہوویگا دیدار خدا
پیدا کرتا ہے وہی ہر چیز کو — خرد ہو یا ہو کلان سب موبمو
جو ہو درد ومرض اوسنے سب پیدا کیا — گر مرض ہو یا کہ اوس سے ہو شفا
جسم مین جب درد ہووے ضرب سے — شیشہ گر ٹوٹے پس ضرب لگے
کہانے سے گر سیری حاصل ہووے بھی — پیاس تیری یا کہ پانی سے بجھے

دہوپ مین بیٹھے سے ہووے گرم تو / چھاؤن مین ٹھنڈا جو ہووے نیکخو
سبکا خالق تو اوسیکو جانیو / اور چیزون کو سبب کہتا رہو
بہہ کہا ینکے جو وہ سیری بدے / لاکہہ من غلہ سے تو بہو کہا رہے
بلکہ گر چاہے تو اولٹا کر رکہے / یعنے بہو کہا تجہکو کہانے سو کرے
اس عقیدہ پر تو مضبوطی سے چل / حکم رب پر گر توکرتا ہے عمل
کام اوسکے ہین سبھی تدبیر سے / کوئی بہی خالی نہین تقدیر سے
بہی اوسمین حکمتین ہین بیشمار / خالی حکمت سے نہین کرتا وہ کار
کوئی کام اوسپہ نہین ہیگا ضرور / بے غرض ہے اوسکا کام اے باشعور
فے الحقیقت غیر رب حاکم نہین / گر مجازی ہے تو وہ سالم نہین
آگے اوسکے حکم کے حکم بشر / ماننا جانو سراسر ہے ضرر
شرع نے جسکو کہا ہووے حسن / جانیے اوسکو حسن اے نیک فن
اور جو بولا ہو کسی شے کو قبیح / بد اوسیکو کہتی ہے عقل صحیح

در بیان احوال فرشتگان گوید

اب فرشتون کا سنو تم دلسی حال / گنتی سے باہر ہین وہ اے خوش مقال
بعضے اون مین سے ہین رکہتے دو ہی پر / تین پر رکہتے ہین بعض اے باخبر
چار پر بہی بعض کے ہین اے فقیہ / یاد رکہہ اسکو نہ ہو ہرگز سفیہ
لیک چار اون سب مین بس مشہور ہین / درمیان جملہ وہ مسرور ہین
ایک ہین جبرئیل جو لاتے تہے وحی / جن کے اوپر تہا بیان امر و نہی
دوسرے میکائیل بیشک مستقر / تیسرے عزرائیل قبض روح پر
چوتھے اسرافیل جب پہونکینگے صور / دمبدم مرنے لگے ہر یک ضرور

در بیان کتابہای آسمانی گوید

سب کتابین آسمانی اے ولی / ایک سو اور چار ہین گنلے ابہی
چار اونمین ہین مجلد اور کلان / ایک تو توریت کو اونمین جان

حضرت موسےؑ پہ جسکا ہے نزول ۔ دوسرے انجیل ہے او نہین شمول
حضرت عیسےؑ پہ جو آئے ضرور ۔ تیسرے داؤدؑ کو پہونچے زبور
چوتہے قرآن ہے جو حضرتؐ کو ملا ۔ شان ہے جنکی محمد مصطفےٰؐ
بعد اونکے سو صحیفہ جان لو ۔ گنتی اون سبکی ابہی پہچان لو
شیثؑ پر اوتری صحیفہ ہین پچاس ۔ حضرت آدمؑ پہ دش کر تو قیاس
تیس ۳۰ ہین ادریسؑ پر اے باتمیز ۔ حضرت ابراہیمؑ پر دش ۱۰ اے عزیز
ایک روایت مین ہے آئی یون خبر ۔ تیس ۳۰ ابراہیمؑ پر اے خوش سیر
پس یہی بہتر کہ دل اور جان سے ۔ بے عدد کے اعتقاد اونکا کرے

دربیان پیغمبران گوید

انبیا جو حق نے بہیجے خلق پر ۔ سبت ہین تعیین اونکے تو نکر
نفے گنتی کا نہ کہو اسمین کار ۔ تا رہے ایمان تیرا برقرار
کیونکہ گنتی کا او نہون سے ایجوان ۔ مختلف آیا حدیثون مین بیان
لیک اول سب سے آدمؑ تہے بجا ۔ آخر جب سلہ ہین احمد مجتبےٰؐ
انبیا جتنے تہے سب معصوم تہے ۔ مرتے تک اپنے نبوت پر رہے
افضل واکمل او نہو نہین اے فتا ۔ فضل رب سے ہین محمد مصطفےٰؐ
سارے عالم پر نبوت اونکو ہے ۔ جن اور انسان پر اے نیک پی

دربیان معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گوید

آپ کو معراج جگتی مین ہوئی ۔ روح و تن بہی ساتہہ دونوای ولی
دین اونکی کا نا سخ ادیان ہے ۔ دوسرا کون ایسا عالے شان ہے
اونکی امت کی سنو تم شان مین ۔ خیر امت آپکا قرآن مین
لیک سہ امت مین بہی اصحاب کو ۔ جان لو افضل نہ شک اسمین کرو
اونین افضل جان لو بو بکرؓ کو ۔ پہر عمرؓ ہین بعد اونکے نیک خو
پہر ہوا اسپر ابتدا عثمانؓ کا ۔ بعد اونکی ہین علےؓ مرتضےٰ

قال اللہ تعالیٰ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس

پھر جو باقی ہین صحابہ اے وے
بعضے افضل بعض سے ہین اونمین بھی

جو ہوا آپس مین کچھ اونکے نزاع
بھید پر اوسکی نہین جب اطلاع

روک رکھین ہم سبھی اپنی زبان
گفتگو کی جاگہہ اسمین ہے کہان

مدح اون سبکی ہے قرآن مین لکھے
وصف فرماتے ہین خود اونکا نبی

نام لے لے کر کے فرمایا کبھی
عام بھی کر کر کے جتلایا کبھی

پھر جو کوئی گفتگو اونمین کرے
اوسکو سنکر جانیے قرآن سے

قول پیغمبر سے بھی اوسکے تئین
جانیے سنکر مخالف بالیقین

ایسے شخصون کا ٹھکانہ پھر کہان
آگ دوزخ کے سوا اے مہربان

دراحوال قیامت گوید

غیب کی جو دی نبی نے ہے خبر
حشر کی ہووے علامت یا دگر

اون سبھونکا ہونا ہیگا پر ضرور
شک نکر اسمین سمجھ گر ہے شعور

سُن تو احوال قیامت اے عزیز
یاد رکھ اونکو نہو تو بے تمیز

پہلے سب سے ہوگا مہدی کا ظہور
نکلیگا دجال پیچھے پُر غرور

آسمان سے آوین جب عیسیٰ نبی
موت اوس موذی کی ہوویگی جبھی

نکلے گی پھر قوم یاجوج کی
ساتھ لیکر بھیڑ کو ماجوج کی

جب کہ یہ سب مر چکینگے آفتاب
نکلیگا مغرب سے بے انوار و تاب

بند ہو دروازہ توبہ کا جبھی
پھر نہین مقبول توبہ ہو کبھی

اور کوئی کافر اگر ایمان لائے
رد ہووے وہ ز درگاہ خدائے

بعد اوسکے زلزلہ ایک آوے گا
ٹکڑے ٹکڑے ہوویگا جس سے کوہ صفا

نکلیگا اوسمین سے ایک حیوان عجب
دیکھنے سے اوسکے حیران ہونگے سب

ایک ہاتھ اوسکے مین ہوویگا عصا
دوسرے مین مہر ہوگی اے فتا

مومنون کی ماتھے پر ایک خطِ نور
کھینچنا لازم ہے اوسکو او ضرور

جو کہ کافر ہوگا اوسکے ماتھے پہ
مہر کر دیگا وہ اپنے بے خطر

شبہ پھر ہرگز نہین ہوویگا جب
بعد ان سبکے جو ہوگا نفخ صور
بعد چالیس برس کے بار دگر
پھر تو زندہ ہو اوٹھے گی جملہ شئے
پھر وہان ہوویگا ہریک کا حساب
تولنا اعمال کا ہوگا ضرور
پھر سزا ہر شخص اپنے کام کی
ہوگا آپسمین سبھی بندونکی قصاص
گر کوئی حیوان حیوان پر ستم
کیونکہ وہ لاچار ہووے گا وہان
ظلم کے انسان کا بدلہی وہان
نیکیین ظالم کے مظلومونکو دی
یعنی مظلومونکی بدیین ڈھونڈکر
بدلے مین یکدانگ کے اے خوش مقال
حوض کوثر حق ہے جسکا عرض وطول
پانی اوسکا شہد سے میٹھا کہو
ایک گھونٹ اوس سے اگر پیوے کوئی
نار و جنت دونو ہین موجود اب
دونو کو ہرگز فنا ہونا نہین
پشت پر دوزخ کے جب کھینچنگے پل
بال سے باریک اور تلوار سے
نیک جسپر رحمت رب العباد
بعض مثل اسپ تیز اے خوش سیر

مومن و کافر کو سیوا نہین لگے سب
اوس سے ہر شئے کو فنا ہوگی ضرور
نفخ ہوگا صور مین باکثر وفد
آدمی حیوان جن اے نیک پے
ہاتھہ مین ہریک کو دیوینگے کتاب
نیک و بد جملہ وہان ہوگا ظہور
دیکھہ لیوے گا وہان اچھی بری
اسمین انسان کو نہین ہے اختصاص
گر کیا دنیا مین اوسپر بس ہے غم
بدلہ اپنے ظلم کا دیگا وہان
اس طرح دیگا خدا اے مستعان
گر نہووین نیکیان اولٹا کرے
ظالمون پر ڈال دے اے خوش سیر
سات سو دیوین نمازین بے سقال
ایک جیتنے کی ہے رہ اندر مقول
دودھ سے ہیگا سفید اے نیک خو
پیاس وہ ہرگز نپاوے گا کبھی
رنج و راحت دونو ہین تیار سب
اہل اونکی کو کبھی مرنا نہین
حکم ہوگا تاکہ اسپر گذرین کل
تیز کوئی کیونکے اوس سی بچ سکے
ہوگی گذرے گا مثال برق و باد
بعض مثل چیونٹیون کے پر حذر

کافرون کو نار سے چھٹنا نہین
سانپ بچھو طوق اور زنجیر ہے
سر پہ اونکے کہولتا پانی پڑے
کہاتے ہی اونکے گلے مین جا پہنچے
ایسا پانی اونکو دیوے گا ملک
ہونٹ نیچے کا جلے اور سوج کر
اور زبان بہی سوج کر منہ کو بہری
کاٹ ڈالے اوسکی آنتین جہنگی
واسطے تعذیب کے کفار کا
ڈاڑہ اوسکی ہووے مانند احد
اور زبان اوسکی کہینچی کوسون تلک
سر کے بل چلواوینگے کفار کو
اور بری کانٹے چبہوے جاوینگے
وو زخمی کے پیپ سے گر ڈول بہر
یا اوسی زقوم سے ایک بوند بہی
سارا عالم اوسکی بدبو سے سڑے
اہل جنت کے لیے عیش و دوام
باغ اور نہرین تحفے اور قصور
حور کے حسن و ضیا کا کیا بیان
روشنی سورج کی گم ہووے سبہی
ایسے ہی کہانے وہانکے اور لباس
ایک کوڑا رکہنے کی جاگہہ وہان
میوہ کی خواہش اگر کوئی کرے

سورت کا اونکو وہان آنا نہین
پہر نہ چہٹنے کی وہان تدبیر ہے
پیپ خون زقوم کہانا نکو ملے
تب کرین پانی طلب اوسکے لیے
ہونٹ جلکر جبن سے پہونچی تا پلک
ڈہانک لیوے سینہ کو ای خوش سیر
پہر جو بوند اوسکے شکم مین جا پڑے
راہ پیخانہ سے نکلین پہر سبہی
ایسا تن ہووے بڑا ای خوش لقا
پہر قیاس اسپر کرو تم کالبد
بیٹہنے کو جیسے گا اوسے وہان پر پلک
قدرت مالک کو تم اب سوچ لو
گونہ گونہ درد و کلفت پاوینگے
بٹ پڑے دنیا مین سن ای خوش سیر
آپڑے دنیا کے اندر اے ولی
ان عذابون سے بچا ربنا مجہے
ہے مہیا جنتون مین لا کلام
واسطے خدمت کے غلمان اور حور
گر وہ دنیا مین کبہی ہووے عیان
بلکہ بعض اوسکی کرین پوجا بڑی
ہین زیادہ وصف سے اور بیقیاس
ساری دنیا سے ہے بہتر ایکوان
شاخ جہک کر اوسکے منہ پر آ لگے

[illegible] ۱۲

دیکھنے مین صورت اونکی ایک ہے ، پر مزہ ہے مختلف اے نیک پے
گر کوئی چاہے سواری پر چڑھون ، ایک سواری پاوے لیکن پُرفنون
یعنے ایک پل مین وہ راکب کے تئین ، لے اوڑی صدہا منازل بالیقین
اہل جنت جوکہ ہووے مرد وزن ، حسن اوسکا ہو سہ چنداے نیکفن
مرد ونکی صورت ہو مثل امردان ، سوچہہ ڈاڑہی سی نہین ہوگا نشان
عمر گویا اونکی ہے پینتیس سال ، طول قد کا تیس گز اے خوش مقال
گرچہ کہانا پینا ہوگا بالیقین ، لیک بول وگندگی اوسمین نہین
بعد کہانیکے جو آوے ایک ڈکار ، دور کردیوے سبھی کہانے کا بار
یا پسینہ آوے خوشبو اے جوان ، کہانے کا ہرگز نہ چہوڑے کچہہ نشان
اشتہا کہانے کی حد سے ہو سوا ، کہانے پہر اقسام پاوے اے فتا
جتنی خواہش ولد کی وہ گر کرے ، ایک ساعت مین وہان اوسکو ملے
خود نبی مقبول نے اے باصفا ، رب کے جانب سے یہین فرمادیا
مین نے بندون کے لیے تیار کی ، جوکہ آنکہون نے نہ دیکہی ہو کبہی
کان نے ہرگز سنا اوسکو نہین ، دل پہ کیا ممکن کہ گذرا ہو کبہین
وصف جنت کا کرون کیتک بیان ، لا بیان اسمین قلم کی ہے زبان

عقیدہ

گر کوئی کافر بمرگ ناصواب ، دیکہہ لیوے وہ ملکہائے عذاب
بعد اوسکے لاوے ایمان وہ خبیث ، رد اوسے کرتا ہے قرآن اور حدیث
کیونکہ یہ ایمان نہین ہے غیب پر ، غیب تو حاضر ہوا اب سربسر

عقیدہ

گر کسی مومن سے ہوجاوے گناہ ، کام اوسکا گرچہ سب کردے تباہ
کفر مین اوسکو نہ تم داخل کہو ، نور ایمان کو نہ تم زائل کہو

عقیدہ

گر کوئی مؤمن بلا توبہ مرے ۔۔۔ پھر بھی وہ دائم نہ دوزخ مین رہے
بلکہ دوزخ مین رہے قدر گناہ ۔۔۔ پھر کرے اوسپر کرم اپنا اِلٰہ
یا کرین اوسکی شفاعت خود نبیؐ ۔۔۔ پس نکالا جائے دوزخ سے تبھی
اور جو چاہے بے عذاب و بے عقاب ۔۔۔ دیوے جنت اوسکو مالک اور ثواب

عقیدہ

اولیاؤنکی کرامت حق کہو ۔۔۔ رب کا اون پر فضل ہے اے نیکخو

عقیدہ

پہنچتا ہرگز نہین کوئی ولی ۔۔۔ انبیاؤنکے مراتب کو کبھی
ایسے رتبہ کو بھی کوئی آدمی ۔۔۔ پہنچتا ہرگز نہین ہیگا کبھی
جس سے امر و نہی شرع مصطفےٰؐ ۔۔۔ ذمہ سے ساقط کبھی ہووے ذرا

عقیدہ

جو دعا مُردونکے حقون مین کرین ۔۔۔ یا ثواب خیر اونکو بخش دین
نفع دونوں کا ہے اونکو پہنچتا ۔۔۔ ایسے ہی اسکو کتابون مین لکھا

عقیدہ

سب دعا بندونکی کرتا ہے قبول ۔۔۔ ایسے ہی فرماتے ہین اسکو رسولؐ
حاجتین بندون کی کرتا ہے روا ۔۔۔ فضل و رحمت اپنی کرتا ہے خدا

عقیدہ

پیچھے ہر مومن کے ہوتی ہے نماز ۔۔۔ گرچہ رکھتا ہو وہ عصیان کا طراز

عقیدہ

جو گناہوں کے تئین جانے حلال ۔۔۔ کفر مین اوسکے نہین ہے کچھ مقال
پھر صغیرہ یا کبیرہ ہو کبھی ۔۔۔ دونو اسمین ہین برابر ای ولی

عقیدہ

شرع کی باتون پہ ٹھٹھا کفر ہے ۔۔۔ روک رکھہ اپنی زبان ای نیک پے

عقیدہ

کفر کی الفاظ ٹھٹھی مین کوئی
کفر مین اوسکے نہین ہی کچھ کلام
لیک گر ہووے نشے مین آدمی

بے تکلف بول بیٹھے گر کوئی
گر سمجھے بے عقل بیچ اس کے مدام
کفر پر اوسکے نہ فتوے دو کبھی

عقیدہ

جو کہ دیوے غیب کی تمکو خبر
کفر پورا جانو اور اس سے بچو

سچ اوسے سمجھے کوئی بشر
خوف مالک کا ذرا دل مین کرو

عقیدہ

ناامیدی رب سے ہے کفر اے جوان
کیونکہ ایمان ہے رجا اور خوف مین
اہل سنت کے عقائد ہو چکے

امن بھی اوس سے ہے کفر ای مہربان
مؤمنون کو چاہیے دونو رکھین
جس کو شبہہ ہو کتب مین دیکھ لے

تمام شد نسخہ احکام الایمان تصنیف مولانا عبدالواحد رام پوری

ترجمہ پنج کلمہ و سید الاستغفار در نظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نہین کوئی لائق عبادت کی سوا اللہ کے

نہین کوئی معبود رب سے سوا ۔ کہ جا نین عبادت کے اوسکو سزا

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

محمد رسول ہین اللہ کے

محمد رسول خدا ہین بحق ۔ اشارہ سے جنکے ہوا ماہ شق

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

گواہی دیتا ہون اوسکی کہ نہین کوئی لائق عبادت کی مگر اللہ

گواہی مین دیتا ہون اس بات کی نہین ہے سزائے عبادت کوئی

بجز رب عالم کے اے مہربان کیا جسنے پیدا ہے سارا جہان

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ محمد بندہ اوسکی ہین اور رسول اوسکی

اور اسکے کہ احمد امید عدول خدا کے ہین بندے اور اوسکے رسول

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہی اللہ

خدا ہی میرا پاک ہر عیب سے جو واقف ہے ہر حاضر و غیب سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور سب تعریف ہے اللہ کو

اوسی کو ہے حمد اور اوسیکو ثنا بھلا ہر کرین گر کسیکو ثنا

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور نہین کوئی معبود سوا اللہ کے

نہین ہے سزائی عبادت کوئی بجز خالق دو جہان اے ولی

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور اللہ بڑا ہی اور نہین ہی بچنا یعنی گناہ سے اور نہین طاقت یعنی بندگی پر مگر ساتھ مدد اللہ بڑے بزرگ کے

خدا ہے میرا سب جہان سے بڑا جو طاقت نہ دیوے تو پھر تاب کیا

کہ بچ جاوے عصیان سے کوئی بشر کرے یا خطیات سے وہ حذر

چہارم کلمہ توحید

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نہین کوئی لائق عبادت کی سوا اللہ کے

بجز میرے رب کے نہیں ہے کوئی کہ لائق عبادت کے ہووے کبھی

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اکیلا ہے وہ نہیں کوئی ساجھی اوسکا یعنی ملک اور عبادت میں

وہ اکیلا ہے اوسکا برابر نہیں کوئی دوسرا اوسکا ہمسر نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اوسی کا ہے ملک اور اوسیکو سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنیوالا ہے

اوسیکا ہے ملک اور اوسیکو ثنا وہی جملہ اشیا پہ قادر ہوا

پنجم کلمہ ردّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

ای بار خدا تحقیق مین پناہ مانگتا ہون تجھسے

خدایا مین چہتا ہون تجھسے پناہ بچا رکھیو اس سے مجھے اے آلہ

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

اس ای کہ شرک کرون مین ساتھ تیری کسی چیز کو اور مین جانتا ہون اوسکو

کہ ٹھہراؤن ساجھی تیرا مین کریم اور اوسپر مجھے علم ہوا اے رحیم

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ

اور بخشش چاہتا ہون تجھسے اوسکی کہ نہ جانتا ہون مین اوسکو

اور اوسوقت چہتا ہون بخشش تیری مین اوسپر کہ دانش نہ پہنچی میری

تُبْتُ عَنْهُ

توبہ کی مینے اوس سے

کری مینے توبہ ہے اوس سے ابھی تو میرے گنہ بخش دیجو سبھی

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا

اور بیزار ہوا مین کفر اور شرک سے اور سب گناہون سے

مین بیزار ہون کفر اور شرک سے اور اب سب گناہون سے ای رب میرے

وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور اسلام لایا اور ایمان لایا اور کہتا ہون مین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اور اسلام لایا اور ایمان ہون　　اور اب کلمہ پاک دل سے کہون

ششم کلمہ سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ای بار خدا تو رب ہی میرا نہین کوئی لائق عبادت کے مگر تو

خدایا توئی پاک رب ہے میرا　　نہین کوئی معبود تیرے سوا

خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ

پیدا کیا تونے مجھکو اور مین بندہ ہون تیرا

مجھے تونے پیدا کیا اے کریم　　مین بندہ ہون تیرا تو میرا رحیم

وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور مین اوپر عہد تیری کی اور وعدہ تیری کی

اور اب مین تیری عہد پر ہون کھڑا　　اور وعدہ پر ہون مین قائم رہا

مَا اسْتَطَعْتُ

جتیک طاقت رکھتا ہونمین

مجھے جب تلک ہووی طاقت ذرا　　میرے تن مین ہو روح کی کچھہ ہوا

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

پناہ مانگتا ہون مین ساتھہ تیری بدی اوسکی سی جو کیا مین نے

پناہ اب مین چاہتا ہون تجھسے الٰہ　　بدی اوسکی سے جو کیا مین گناہ

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ

اقرار کرتا ہون مین واسطہ تیری ساتھہ نعمت تیری کی جو اوپر میری ہے

مین اقرار کرتا ہون اے رب میرے　　تیری نعمتون کا جو پہونچین مجھے

وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ　　اور اقرار کرتا ہونمین ساتھہ گناہ اپنے کے پس بخش مجھکو

اور اپنے گنہ پر مین ہونگا مقر تو پہر بخش مجکو کہ ہون مُستغفر

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

پس تحقیق نہین بخش سکتا گناہونکو مگر تو

سوا تیرے طاقت کسی مین نہین کہ بخشے گناہونکو کچہہ بہی کہین

فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿﴾

تو اب کہڑی رکہو نماز اور دیتے رہو زکوۃ اور حکم پر چلو اللہ کے اور اوسکے رسول کے
اور اللہ کو خبر ہے جو کچہہ تم کرتے ہو (ف) یعنے وہ حکم جو ہرگز موقوف نہین
او نہین کرتے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے یہہ حکم نہین کیا کہ موقوف
ہوا مسلمانون کو چاہیے کہ قرآن اور حدیث کے موافق چلین بانکا ٹیڑہا
چلنے مین بہت ایمان کا نقصان ہے اور جب تم سنو قرآن اور حدیث
تو ڈرجاو پہر ایمان سلامت رہے عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ
پہر کہینچا اک لکیر کے داہنی بہت لکیرا اور بائی بہی اسکے بہت لکیرا اور
فرمایا کہ ہر لکیہ پر ایک ایک شیطان بیٹہے ہین بلاتے ہین اپنی اپنی
راہ کیطرف اور پڑہی یہہ آیت بے شک یہہ راہ میری سیدہی ہے
سو پیروی کرو آخر آیتہ تک اسسے معلوم ہوا کہ ایک ہی راہ ہے

سوال اگر چہ بدعت ہے تو چارون بدعت ہین مذہب شافعی اور مذہب
حنفی اور مذہب مالکی اور مذہب حنبلی پہر فعل حضرت کا بدعت ہوا۔

جواب نعوذ باللہ منہا یہہ بدعت نہی ہے بدعت وہ ہے جو حضرت نے فرمایا

عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ
خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ
وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لیکن تحقیق بہترین باتونکی کتاب اللہ ہے اور بہترین راہون مین راہ محمدؐ کی ہے اور بدترین کامونکا وہ کام کہ نئی رسم نکالا گیا ہے دین مین اور جو بدعت ہے گمراہی ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

دعائ قربانی

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ قبل ذبح کرنے کے پڑھے پھر منہ اوسکا قبلے کیطرف کرکے بائین کروٹ لٹاوے اور دہنا پانون اوسکے پہلو پر رکھے اور دہنے ہاتھ مین چھری تیز لیکر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہکے ذبح کرے اور بعد اوسکے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاهِیْمَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

دعای عقیقه

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اور پھر ذبح کرے اور بعد اوسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ ابْنِیْ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِابْنِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهَا مِنْهُ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَالْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ الْکَرْبَلَآءِ وَسَآئِرِ الْاَوْلِیَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اگر لڑکی کا عقیقہ ہو تو بجاے بِدَمِهٖ کے بِدَمِهَا اسیطرح ہر جگہ پڑھے اور جو دوسرے کی جانب سے ذبح کرے تو باپ و بیٹے کا نام بجاے اِبْنِیْ اور باپ اور لڑکی کا نام بجاے اِبْنَتِیْ کے لیوے

تمت

ماہ ربیع الثانی [illegible]ھ مین حسب فرمائش عباد اللہ صاحب تاجر کتب ہانپور کے طبع ہوا